



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण
EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ I سچن

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اٹھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	सोमवार	25 जनवरी 2016	5 माघा	1937 शक	खंड V
No. II	New Delhi	Monday	25 January 2016	5 Magha	1937 Saka	Vol. V
نمبر-II	نئی دہلی	سوموار	25 جنوری 2016	5 ماگھا	1937 شک	جلد V

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

13 नवंबर 2015 ध्कार्तिक 22ए 1937 ; शकद्व

"दिल्ली सिख गुरद्वारा ऐक्ट; 1971; बच्चा मज़दूरी (मुमानेअत और जात्कावंदी) ऐक्ट; 1986; पौदां की अक्सात और काश्तकारों के हकूक का तहफ़ूज ऐक्ट, 2001; भरती सरकारी अलामत (बैजा इस्तेमाल की मुमानेअत) ऐक्ट, 2005; गुमाशताकारी जात्कावंदी ऐक्ट, 2011 और जाएकार ख़वातीन की जिन्सी अज्यतदही (इंसदाद, मुमानेअत और दादरसी) ऐक्ट, 2013" का उद्दृ अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकार पाठ (केनदीय विधि) अधिनियम, 1973 की घारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उद्दृ में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

13 November, 2015 / Kartika 22, 1937 (Saka)

"Urdu Translation of "the Delhi Sikh Gurdwaras Act, 1971; the Child Labour (Prohibition and Regulation) Act, 1986; the Protection of Plant Varieties and Farmer's Rights Act, 2001; the State Emblem of India (Prohibition of Improper use) Act, 2005; the Factoring Regulation Act, 2011; and the Sexual Harassment of women at workspace (Prevention, Prohibition and Redressal) Act; 2013" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(حکمہ وضع قانون)

13 نومبر، 2015 / کارٹک، 22، 1937 (شک)

"دہلی سکھ گردوارہ ایکٹ، 1971؛ بچہ مزدوری (ممانعت اور ضابط بندی) ایکٹ، 1986؛ پودوں کی اقسام اور کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ ایکٹ، 2001؛ بھارتی سرکاری علامت (بے جاستعمال کی ممانعت) ایکٹ، 2005؛ گماشتہ کاری ضابط بندی ایکٹ، 2011؛ اور جائے کار پر خواتین کی جنسی اذیت دہی (انساندار، ممانعت اور دادرسی) ایکٹ، 2013؛ کا اردو ترجمہ صدر کی اتحارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

قیمت - 5 روپے

دہلی سکھ گردوارہ ایکٹ، 1971

(ایکٹ نمبر 82 بابت 1971)

(30 دسمبر، 1971)

ایکٹ، تاکہ دہلی میں سکھ گردواروں اور گردوارہ جائیداد کے مناسب انتظام اور اس سے متعلق امور کے لیے توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے بائیسوسیں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب - 1

ابتدائیہ

محقرنام، وسعت اور نفاذ۔ 1۔ (1) اس ایکٹ کو دہلی سکھ گردوارہ ایکٹ، 1971 کہا جائے گا۔

(2) یہ دہلی کے سارے یونین علاقے سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ایسی *تاریخ پر نافذ اعمال ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

تعريفات۔ 2۔ اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو۔

(الف) ”مقررہ دن“ سے ایسی تاریخ مراد ہے جس پر یہ ایکٹ نافذ اعمال ہوگا؛

(ب) ”بورڈ“ سے دہلی سکھ گردوارہ (انتظام) ایکٹ، 1971 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا دہلی سکھ گردوارہ بورڈ مراد ہے؛

(ج) ”کمیٹی“ سے دفعہ 3 کے تحت قائم کی گئی دہلی سکھ گردوارہ انتظامی کمیٹی مراد ہے؛

- (و) ”دہلی“ سے دہلی کا یونین علاقہ مراد ہے؛
- (ہ) ”ڈائریکٹر گزدواڑہ انتخابات“ سے دفعہ 3 کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا گیا ڈائریکٹر گزدواڑہ انتخابات مراد ہے؛
- (و) ”گزدواڑہ ہائے“ سے دہلی میں واقع سکھ گزدواڑے مراد ہیں جن کا مقررہ تاریخ سے عین قبل بورڈ کے ذریعے انتظام چلا یا جارہا تھا یا بورڈ کے ساتھ الحاق تھا اور اس میں ایسے دیگر مقامی گزدواڑے شامل ہیں جن کا مقررہ تاریخ کے بعد، کمیٹی کے ساتھ الحاق کیا جاسکے گا کیا کمیٹی کے ذریعے انتظام چلا یا جاسکے گا؛
- (ز) ”گزدواڑہ جائیداد“ سے حسب ذیل مراد ہے۔
- (i) تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد جو مقررہ دن سے عین قبل بورڈ کو تفویض کی گئی تھی یا بورڈ کے جمع کھاتے میں رکھی گئی تھی؛
- (ii) تمام جائیداد جو گزدواڑوں کے نام یا بورڈ یا تاریخی گزدواڑہ کے موجودہ یا پرانے میջروں کے نام ہو؛
- (iii) کمیٹی کے زیر انتظام یا زیر کنش روں گزدواڑوں یا اداروں میں کیے گئے نقدیا جنس میں تمام چڑھاوے؛
- (iv) نقدیا جنس میں تمام جائیداد، منقولہ نیز غیر منقولہ جسے وقتاً فوقاً گزدواڑے یا کمیٹی کے ذریعے خریداری، اولادی یا بصورت دیگر حاصل کیا جاسکے؛
- (v) گزدواڑوں یا کمیٹی کو کسی شخص یا اتحارثی کے ذریعے وفا فو قتا کیے گئے سبھی گرانٹ، خیرات یا چندے؛ اور اس میں ایسے گزدواڑے کی نسبت کوئی قابل دعویٰ ناش شامل ہے،
- (ح) ”مقامی گزدواڑہ“ سے مقررہ دن سے عین قبل بورڈ کے کنش روں یا انتظام کے تحت گزدواڑہ کے سوائے دہلی میں کوئی گزدواڑہ مراد ہے؛
- (ط) کوئی شخص محض اس بنیاد پر کسی وارڈ میں ”عمومی طور پر باشندہ“ ہونا متصور نہیں کیا جائے گا کہ اس کا اُس جگہ اپنا رہائشی مکان ہے یا وہ اس کے قبضے میں ہے اور عام رہائش کی اپنی جگہ سے عارضی طور پر بذات خود غیر حاضر ہے والا کوئی شخص اس جگہ عمومی طور پر باشندہ نہ ہونا باور نہیں کرے گا؛
- (ی) ”پیٹ“ سے کوئی سکھ مراد ہے جو اپنی داڑھی یا بال (کیش) تراشتا ہے یا منڈو اتاتا ہے یا جو امرت پینے کے بعد

چار میں سے کوئی ایک یا زیادہ گرفتاری کا ارتکاب کرے;

(ک) ”رجسٹر شدہ سنگھ سجا“ سے سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 کے تحت کسی سوسائٹی کے طور پر رجسٹر شدہ کوئی سنگھ سجا مراد ہے؛

(ل) ”ضابطہ“ سے کمیٹی کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا کوئی ضابطہ مراد ہے؛

(م) ”قاعدہ“ سے مرکزی حکومت کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا کوئی قاعدہ مراد ہے؛

(ن) ”سکھ“ سے کوئی شخص مراد ہے جو سکھ مذہب قبول کرے، صرف گروگرنچھ صاحب اور وہ گروؤں کی تعلیمات پر یقین کرے اور اتباع کرے اور بنا منڈے بال (کیش) رکھے۔ اس غرض کے لیے اگر کوئی سوال پیدا ہو جائے کہ آیا زندہ شخص سکھ ہے یا نہیں ہے، تو وہ بالترتیب سکھ تصور کیا جائے گا یا تصور نہیں کیا جائے گا جیسا کہ قواعد کے ذریعے مقررہ طریقے میں درج ذیل اقرار نامے کو مان لے یا اس سے انکار کرے:-

”میں اقرار صلح کرتا ہوں کہ میں ایک کیش دھاری سکھ ہوں اور میں صرف شری گروگرنچھ صاحب اور وہ گروؤں کی تعلیمات پر یقین رکھتا ہوں اور ان کی پیروی کرتا ہوں اور میرا کوئی دوسرا مذہب نہیں ہے؛“

(س) ”امر دھاری سکھ“ سے مراد ہے اور اس میں ہر سکھ شامل ہے جس نے سکھ مذہب کے عقیدوں اور پانچ پیاروں یا ”اپنے محبوبوں“ کے ہاتھوں رواج کے مطابق تیار کیا گیا اور پیش کیا گیا کھنڈ کا امرت یا کھنڈ پاہل چھکا ہے۔

باب - II

کمیٹی

کمیٹی کا سند یافتہ جماعت ہونا۔ 3۔ (1) گردواروں اور گردوارہ جائزیاد کے مناسب انتظام اور کنٹرول کے لیے دہلی سکھ گردوارہ انتظامی کمیٹی کے نام سے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو ایسی تاریخ سے موثر ہو گی جسے مرکزی حکومت، اس بارے میں سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) کمیٹی متنزکہ نام سے ایک سند یافتہ جماعت ہو گی جسے دائیٰ تسلیح حاصل ہو گا اور اس کی ایک عام مہر ہو گی اور

ایے ہی نام سے مقدمہ دائر کرے گی یا اس پر مقدمہ چلا جائے گا۔

(3) کمیٹی کا اپنا صدر دفتر دہلی میں ہو گا۔

کمیٹی کی بناؤث۔ 4۔ کمیٹی حب ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(الف) چھیالیں ارکان مختلف وارڈوں سے ہن میں دہلی کو اس ایک کی توضیعات کی مطابقت میں تقسیم کیا جائے گا۔
 منتخب کیے جائیں گے:

(ب) بعد ازاں نمودار ہونے والے طریقے میں فقرہ (الف) میں محوالہ کمیٹی کے منتخب ارکان کے ذریعے نوارکان شریک کیے جائیں گے۔

(i) دہلی کی رجسٹر شدہ سنگھ سجاوں کی نمائندگی کرنے والے دوارکان جوان رجسٹر شدہ سنگھ سجاوں کے صدور میں سے قرعداندازی کے ذریعے چن لیے جائیں گے؛

(ii) چار ارکان (1) شری اکال تخت صاحب، امرتسر (2) شری تخت کیس گڑھ صاحب، آنند پور (3) شری تخت پٹنہ صاحب، پٹنہ اور (4) شری تخت حضور صاحب، ناندید سے ایک ایک صدر گرنتھی:

لیکن شرط یہ ہے کہ صدر گرنتھی کو دفعہ 16 کے ضمن (1) اور ضمن (2) کے تخت عاملہ بورڈ کے عہدہ داروں اور دیگر ارکان کے انتخاب کی غرض سے دوست دینے کا حق حاصل نہیں ہو گا؛

(iii) ایک رکن شرومنی پر بندھک کمیٹی، امرتسر سے نامزد ہو گا؛

(iv) دہلی کے سکھ سماج کی نمائندگی کرنے والے دوارکان، ماسوائے وہ جو دلی فقرہ (i) ذیلی فقرہ (ii) اور ذیلی فقرہ

(iii) میں محوالہ ہوں، کوتنا سبی نمائندگی بذریعہ واحد قابل انتقال ووٹ کے اصول کی مطابقت میں منتخب کیا جائے گا۔

میعاد عہدہ۔ 5۔ (1) اس دفعہ میں بہ استثناء دیگر طور پر توضیح ہو، کمیٹی کے رکن کی میعاد عہدہ چار سال ہو گی اور ایسی تاریخ سے شروع ہو گی جس کو دفعہ 15 کے تخت کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا ہو اور اس سے زیادہ طویل نہیں ہو گی۔

(2) جب کسی رکن کی موت، استعفی، برطرفی یا بصورت دیگر وجہ سے کمیٹی میں کوئی خالی اسامی واقع ہو جائے تو نئے رکن کو ایسے طریقے میں منتخب یا شریک، جیسی کہ صورت ہو، کیا جائے گا جس میں اُس رکن کی نشست پر کی جاتی جو منتخب یا شریک کیا گیا تھا، اور ہر ایسا رکن صرف اُس وقت تک ایسے رکن کی حیثیت سے عہدے پر فائز رہے گا جب تک وہ رکن

جس کی جگہ وہ منتخب ہوا ہو یا شریک کیا گیا ہو، عہدے پر فائز رہنے کا حق رکھتا اگر خالی اسامی واقع نہ ہوئی ہوتی۔

(3) ڈسپردار ہونے والا رکن اُس وقت تک عہدے پر برقرار ہے گا جب تک کہ دفعہ 12 کے تحت جائین کے انتخاب یا شریک ہونے کا اطلاع نامہ شائع نہ ہو جائے۔

وارڈوں کی حد بندی۔ 6 - (1) کمیٹی کے ارکان کے انتخاب کی غرض کے لیے دہلی کو واحد رکن وارڈوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(2) ڈائریکٹر گروارہ انتخابات، حکم کے ذریعے تعین کرے گا۔

(الف) وارڈوں کی تعداد؛ اور

(ب) ہر وارڈ کی وسعت۔

(3) ڈائریکٹر گروارہ انتخابات، وقتی فتاہ، کمیٹی کے صلاح و مشورے سے ضمن (2) کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کو تبدیل یا اس میں ترمیم کر سکے گا۔

انتخابی فہرست۔ 7 - (1) کوئی انتخابی فہرست ایسے طریقے میں تیار کی جائے گی جیسا کہ دفعہ 6 کے تحت مشہر ہر وارڈ کے لیے قواعد کے ذریعے مقرر کیا جائے جس میں اُس وارڈ میں ووٹروں کی حیثیت سے رجسٹر کیے جانے والے تمام مستحق اشخاص کے نام درج کیے جائیں گے۔

(2) کوئی بھی شخص ایک بار سے زیادہ کسی وارڈ کے لیے انتخابی فہرست میں رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہو گا۔

(3) کوئی بھی شخص ایک وارڈ سے زیادہ کے لیے انتخابی فہرست میں رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہو گا۔

انتخاب کنندہ کی اہلیتیں۔ 8 - ہر شخص جو،

(الف) اہلیت کی مدت کے دوران کم سے کم ایک سو اسی دنوں کے لیے کسی وارڈ میں عمومی باشندہ رہا ہو؛

(ب) اہلیت کی تاریخ پر کم سے کم ایک سال کی عمر کا سکھ ہو،

اُس وارڈ کے لیے انتخابی فہرست میں رجسٹر ہونے کا مستحق ہو گا؛

بشرطیکہ کوئی بھی شخص ایک انتخاب کنندہ کی حیثیت سے رجسٹرنیس کیا جائے جو،

(الف) اپنی دارہ ٹھیکیش تراشنا ہو یا منڈ واتا ہو؛

(ب) تمباکونوشی کرتا ہو؛

(ج) شراب پیتا ہو۔

تشریع۔ اس دفعہ کی غرض کے لیے "اہلیت کی تاریخ" اور "اہلیت کی مدت"۔ —

(i) اس ایکٹ کے تحت پہلے تیار کی گئی انتخابی فہرستوں کی صورت میں، بالترتیب یکم جنوری، 1972؛ اور یکم جنوری، 1971 سے شروع ہونے والی اور 31 دسمبر، 1971 کو ختم ہونے والی مدت ہوگی؛ اور

(ii) اس ایکٹ کے تحت مابعد تیار کی گئی ہر انتخابی فہرست کی صورت میں بالترتیب اس سال کی جنوری کی پہلی تاریخ ہوگی جس میں یہ تیار کی گئی ہے اور اس سال سے عین قبل کا سال ہوگی۔

حق رائے دہی۔ 9۔ کمیٹی کے کسی رکن کے انتخاب کے لیے کسی وارڈ کے لیے فی الوقت نافذ اعمل انتخابی فہرست

میں رجسٹر شدہ ہر شخص، اس وارڈ کے لیے کسی رکن کے انتخاب پر جب اس طرح رجسٹر کیا گیا ہو، ووٹ دینے کا حقدار ہوگا، لیکن شرط یہ ہے کہ کسی بھی شخص کو ایک سے زیادہ وارڈوں کے لیے انتخاب میں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

رکن کی اہلیتیں۔ 10۔ (1) کوئی شخص کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے منتخب کیے جانے یا شریک ہونے کا اہل نہیں

ہوگا اگر ایسا شخص، —

(الف) پچھس سال کی عمر کا نہ ہو؛

(ب) بھارت کا شہری نہ ہو؛

(ج) کسی منتخبہ رکن کی صورت میں، وہ کسی وارڈ کے لیے انتخابی فہرست میں کسی انتخاب کنندہ کی حیثیت سے رجسٹر نہ ہو؛

(د) امرت دھاری سکھ نہ ہو؛

(ه) امرت دھاری سکھ ہوتے ہوئے اپنی داڑھی یا کیش تراشتا یا منڈ واتا ہو؛

(و) شراب پیتا ہو؛

(ز) تمباکونوشی کرتا ہو؛

(ح) پتت ہو؛

(ط) فاتر اعقل ہوا اور کسی مجاز عدالت نے ایسا قرار دیا ہو؛

(ی) غیر بری الذمہ دیوالیہ ہو؛

(ک) اخلاقی گراوٹ کے کسی جرم میں سزا یافتہ ہو یا اخلاقی گراوٹ کی پاداش میں حکومت، بورڈ، کمیٹی یا کسی مقامی انتخابی کے ذریعے ملازمت سے معطل کیا گیا ہو؛

(ل) کسی گردوارے یا مقامی گردوارے کا تجوہ یافتہ ملزم ہو؛

(م) نابینا ہونے کی صورت میں گرمکھی پڑھ اور لکھنہ سکتا ہو۔

شرطع۔ کوئی شخص،

(i) گرمکھی پڑھنے کے قابل ہونا متصور ہو گا اگر وہ گرمکھی میں شری گرنچھ صاحب کو ترمیم میں پڑھنے کے قابل ہو، اور

(ii) گرمکھی لکھنے کے قابل متصور ہو گا اگر وہ اپنی تحریر سے گرمکھی میں کمیٹی کے انتخاب کے لیے اپنے نامزدگی کا غذیر کرے۔

اگر کوئی سوال پیدا ہو جائے کہ آیا کوئی امیدوار گرمکھی لکھنے اور پڑھنے کے قابل ہے یا نہیں، تو سوال کا ایسے طریقے میں فیصلہ کیا جائے گا جیسا کہ قواعد کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

(2) اگر کوئی شخص کمیٹی کے زکن کی حیثیت سے بیٹھے یا ووٹ دے جب کہ وہ جانتا ہو کہ وہ اس (رکنیت) کا اہل نہ ہو تو وہ ہر دن کی نسبت جس پر وہ اس طرح بیٹھتا ہو یا ووٹ دیتا ہو، تین سوروپے کے جرمانہ کا مستوجب ہو گا جو مالگزاری اراضی کے تقسیم کے طور پر قابل وصول ہو گا۔

انتخابات۔ 11 - دفعہ 4 کے فقرہ (الف) کے تحت ارکان کے انتخابات، چاہے دفعہ 3 کے تحت کمیٹی کی ابتدائی تشکیل کی غرض کے لیے یا وقت کے منقضی ہونے یا کسی اتفاقی خالی اسامی کے ذریعے پیدا ہونے والی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے ہوں، اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کی مطابقت میں ڈائریکٹ گردوارہ انتخابات کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے:

بشرطیکہ کوئی بھی انتخاب اس دفعہ کے تحت عام انتخابات کے منعقد کرانے سے پہلے کے چار مہینوں کے اندر واقع ہونے والی کسی اتفاقی خالی اسامی کو پُر کرنے کے لیے منعقد نہیں کیا جائے گا۔

نتائج کی اشاعت۔ 12 - (1) ایسے انتخاب کے بعد، جتنی جلد ہو سکے، کمیٹی کے ارکان کی حیثیت سے منتخبہ تمام اشخاص کے نام قواعد کے ذریعے مقررہ طریقے میں ڈائریکٹ گردوارہ انتخابات کے ذریعے شائع کیے جائیں گے۔

(2) دفعہ 4 کے فقرہ (ب) کے تحت ارکان کی حیثیت سے شریک کیے گئے تمام اشخاص کے نام بھی اسی طرح قواعد کے ذریعے مقررہ طریقے میں ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات کے ذریعے شائع کیے جائیں گے۔

ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات۔ 13 - (1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے کسی موزوں شخص کو ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات مقرر کرے گی جس میں کمیٹی کے ارکان کے انتخابات کے لیے انتخابی فہرستوں کی تیاری اور ان کے انتخابات منعقد کرنے کے لیے اہتمام، بدایت اور کنسنٹرول مرکوز ہو گا۔

(2) کوئی شخص ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات کی حیثیت سے تقری کے لیے اہل نہیں ہو گا جب اس کے کوہہ بھارت کا شہری ہوا و کم سے کم دس سال کی مدت کے لیے عدالتی یا انتظامی تجربہ رکھتا ہو۔

(3) دفعہ 37 کی توضیعات کے تابع، ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات کی میعاد عہدہ اور ملازمت کی قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ قواعد کے ذریعے مقرر کی جائیں۔

منتخبہ ارکان کا پہلا اجلاس۔ 14 - (1) دفعہ 4 کے فقرہ (ب) کے تحت کمیٹی کے ارکان کی حیثیت سے شریک کیے جانے والے اشخاص منتخبہ اشخاص کے پہلے اجلاس، جس کو ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات کے ذریعے، جتنی جلد ممکن ہو سکے اور دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت انتخاب کے نتائج کی اشاعت کے بعد پندرہ دنوں کے بعد نہیں، بلایا جائے گا، میں پڑھنے جائیں گے۔

(2) ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات منتخبہ ارکان کا پہلا اجلاس کسی دیگر تاریخ یا تاریخوں تک، جو مذکورہ پہلے اجلاس سے پندرہ دنوں سے زیادہ نہ ہو، ملتی کر سکے گا، اگر منتخبہ ارکان اس پہلے اجلاس میں شریک کیے جانے والے تمام اشخاص کو منتخب کرنے میں نااہل رہیں۔

کمیٹی کا پہلا اجلاس۔ 15 - (1) ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات کمیٹی کا پہلا اجلاس ایسی تاریخ پر بُلائے گا جو دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت شریک ارکان کے ناموں کی اشاعت کے بعد پندرہ دنوں کے بعد کی نہ ہو، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔
(2) پہلا اجلاس ایسے وقت اور جگہ پر منعقد کیا جائے گا جیسا کہ ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات مقرر کرے اور وہ اس کی زیر صدارت ہو گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کمیٹی کے اجلاس کی اس طرح صدارت کرنے کے دوران ڈائریکٹر گرووارہ انتخابات کو

ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(3) کمیٹی کا ہر رکن اپنی نشست لینے سے پہلے ڈائریکٹر گرڈوارہ انتخابات کے سامنے فہرست بند میں اس غرض کے لیے مرتب کیے گئے فارم کے مطابق ایک حلف لے گا اور اس پر دستخط کرے گا۔

(4) کمیٹی کے ارکان اس کے بعد ایسے طریقے میں، جیسا کہ تواعد کے ذریعے مقرر کیا جائے، خود میں سے ایک عارضی چیر میں منتخب کرنے کی کارروائی شروع کریں گے جو اس وقت تک اجلاس کی صدارت کرے گا جب تک کمیٹی صدر کا انتخاب نہ کرے۔

عہدہ داروں کا انتخاب - 16 - (1) کمیٹی نفعہ 15 کے ضمن (4) کے تحت عارضی چیر میں کے انتخاب کے بعد اپنے پہلے اجلاس میں اپنے ارکان میں سے ایک صدر منتخب کرے گی جو اس دفعہ کے تحت دیگر عہدہ داروں اور ایگزیکٹو بورڈ کے ارکان کا انتخاب کرے گا۔

(2) کمیٹی اپنے پہلے اجلاس میں اپنے ارکان میں سے سینٹر نائب صدر، جونیئر نائب صدر، جزل سکریٹری اور جوانٹ سکریٹری (بعدازال کمیٹی کے عہدہ داروں کی حیثیت سے حوالہ دیا گیا) کا بھی انتخاب کرے گی اور اسی طریقے میں اسی اجلاس میں اپنے میں سے دو ارکان کا انتخاب بھی کرے گی جو کمیٹی کے ایگزیکٹو بورڈ کے ارکان ہوں گے اور اس طرح منتخبہ عہدہ دار اور ارکان کمیٹی کا ایگزیکٹو بورڈ ہوگا۔

(3) حذف۔

(4) کمیٹی کا کوئی بھی رکن بیک وقت ایک سے زیادہ حیثیت میں ضمن (1) یا ضمن (2) میں محو لے عہدوں کے کسی عہدہ پر فائز نہیں ہوگا۔

(5) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت منتخبہ ایگزیکٹو بورڈ کا صدر اور دیگر ارکان ایک سال کی مدت کے لیے عہدہ پر فائز رہیں گے لیکن صرف ایک اور مدت کے لیے دوبارہ منتخب ہونے کے اہل ہوں گے: لیکن شرط یہ ہے کہ دستبردار ہونے والا عہدہ دار یا رکن اس وقت تک عہدے پر برقرار رہے گا جب تک کہ اس کے جاثشین کا انتخاب نہ ہو جائے۔

(6) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت صدر اور ایگزیکٹو بورڈ کے دیگر عہدہ داروں اور ارکان کا انتخاب یا ان عہدوں

کے کسی عہدے کا کوئی مابعد سالانہ انتخاب ایسے طریقے میں منعقد کیا جائے گا جیسا کہ قواعد کے ذریعہ صراحت کی جائے۔
 (7) صدر، کسی دیگر عہدہ دار یا ایگزیکٹو بورڈ کے رکن کے عہدوں میں کسی اتفاقی خالی اسامی کو پور کرنے کے لیے
 دفعہ 5 کے ضمن (2) کی توضیعات کا اطلاق، جہاں تک ہو سکے، ویسے ہی ہو گا جیسے ان کا اطلاق کمیٹی کی رکنیت میں کسی
 اتفاقی خالی اسامی کو پور کرنے میں ہوتا ہے۔

عہدہ داروں کے انتخاب کے لیے دوسرا اجلاس منعقد کرنے کا اختیار 16 الف۔ (1) اگر کمیٹی اپنے پہلے
 اجلاس میں دفعہ 15 کے ضمن (4) یا دفعہ 16 کے ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت عارضی چیر مین یا صدر یا ایگزیکٹو بورڈ کے
 دیگر عہدہ دار یا رکن کا انتخاب کرنے میں نا اہل ہو تو ڈائریکٹر گردوارہ انتخابات عارضی چیر مین، صدر یا ایگزیکٹو بورڈ کے
 باقی عہدہ داروں یا رکان، جیسی بھی صورت ہو، کے انتخاب کے لیے کمیٹی کا دوسرا اجلاس طلب کرے گا جو پہلے اجلاس کی
 تاریخ سے پندرہ دن کے بعد کا نہ ہو۔

(2) دفعات 15 اور 16 کی توضیعات، جہاں تک ہو سکے، ضمن (1) کے تحت انتخاب کے انعقاد پر لا گو ہوں گی۔
ارکان اور عہدہ داروں کا عہدہ چھوڑنا، استغفاری اور ہشایا جانا۔ 17۔ (1) کمیٹی کا کوئی رکن صدر کے نام اپنی

تحفظی تحریر سے اپنے عہدے سے استغفاری دے سکے گا۔

(2) ایگزیکٹو بورڈ کا کوئی عہدہ دار یا کوئی دیگر رکن،
 (الف) اپنا عہدہ خالی کرے گا اگر وہ کمیٹی کا رکن نہ رہے؛

(ب) کمیٹی کے نام اپنی تحفظی تحریر سے کسی بھی وقت اپنے عہدے سے استغفاری دے سکے گا؛ اور

(ج) اس کے کل ارکان کی تین چوتھائی اکثریت کے ذریعے پاس کی گئی کمیٹی کی قرارداد کے ذریعے اسے عہدہ سے
 ہشایا جاسکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ فقرہ (ج) کی غرض کے لیے کوئی قرارداد نہیں لائی جائے گی جب تک کہ اس کی حمایت کمیٹی
 کے کم سترہ ارکان کے ذریعے نہ کی جائے اور قرارداد پیش کرنے کی ان کی نیت کا چودہ دنوں کا نوٹس نہ دیا گیا ہو۔

(3) ضمن (1) یا ضمن (2) کے فقرہ (ب) کے تحت عہدے سے استغفاری ایسی تاریخ سے موثر ہو گا جس تاریخ کو یہ
 ایگزیکٹو بورڈ یا کمیٹی کے ذریعے منظور کیا گیا ہو۔

ارکان کی فیس یا الاؤنس۔ 18 - (1) ایگزیکٹو بورڈ کا کوئی عہدہ دار یا دیگر رکن یا کمیٹی کا کوئی دیگر رکن، اگر وہ ایسی خواہش کرے، ایگزیکٹو بورڈ یا کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کرنے کے لیے ایگزیکٹو بورڈ یا کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کے دیگر کام کو بجالانے کے لیے ایسی فیس یا الاؤنس حاصل کر سکے گا جو ضوابط کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

کمیٹی اور ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس۔ 19 - (1) کمیٹی کا سالانہ عام اجلاس ہر سال منعقد کیا جائے گا۔

(2) ایگزیکٹو بورڈ ہر پندرہ واڑے میں یا ایسے وقوف پر کم سے کم ایک بار اجلاس کرے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

(3) صدر یا اس کی غیر حاضری میں سینئر نائب صدر اور دونوں کی غیر حاضری میں جونیئر نائب صدر اور سبھی تینوں کی غیر حاضری میں اپنے میں سے کوئی دیگر منتخب رکن کمیٹی یا ایگزیکٹو بورڈ کے کسی اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(4) کمیٹی یا ایگزیکٹو بورڈ اپنے اجلاس میں کام کا ج سے متعلق طریق کا رکن کے ایسے قواعد کا مشاہدہ کرے گا جو ضوابط کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

(5) بہ استثناء دیگر طور پر توضیح ہو، تمام سوالات کا فیصلہ جو کمیٹی یا ایگزیکٹو بورڈ کے کسی اجلاس کے رو بروائے جائیں، موجود اور ووٹ دینے والے ارکان کے ووٹوں کی اکثریت سے کیا جائے گا اور ووٹوں کے مساوی ہونے کی صورت میں صدارت کرنے والے شخص کو دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ حاصل ہو گا۔

(6) کمیٹی یا ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاسوں کی سبھی کارروائیوں کو گرکھی رسم الخط میں پنجابی میں درج کیا جائے گا۔

ذیلی کمیٹیاں۔ 20 - (1) ایگزیکٹو بورڈ کمیٹی کے ارکان میں سے ذیلی کمیٹیوں کی ایسی تعداد، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، اور اسی غرض کے لیے جیسا کہ وہ فیصلہ کرے تشكیل دے سکے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت تشكیل دی گئی ذیلی کمیٹی ایسے وقت اور جگہوں پر اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں کے کام کا ج سے متعلق طریق کا رکن کے ایسے قواعد کا مشاہدہ کرے گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

(3) ذیلی کمیٹی کا کوئی رکن، اگر وہ چاہے، ذیلی کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر ہونے کے لیے اور کسی دیگر کام کو انجام دینے کے لیے ایسی فیس اور الاؤنس حاصل کر سکے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

ایگزیکٹیو بورڈ اور اس کے عہدہ داروں کے اختیارات۔ 21۔ (1) ایگزیکٹیو بورڈ اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے کمیٹی کو تفویض کیے گئے تمام اختیارات، جو عام اجلاس میں کمیٹی کے ذریعے استعمال کیے جانے کے لیے صریحاً تحفظ نہیں ہیں، کمیٹی کی جانب سے استعمال کرے گا۔

(2) صدر یا ایگزیکٹیو بورڈ کا کوئی دیگر عہدہ دار ایسے اختیارات استعمال کر سکے گا یا ایسے فرائض انعام دے سکے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیے جائیں یا ایگزیکٹیو بورڈ کے ذریعے، وقاوف قضاۃ تفویض کیے جائیں۔

(3) ضمن (1) یا ضمن (2) میں مندرج کسی امر کی باوجود، صدر اپنی ایما پر یا بصورت دیگر، کسی معاملہ کے ریکارڈ کو طلب کرنے کے بعد کسی اخراجی، جس کو ایگزیکٹیو بورڈ کے ذریعے ایسے اختیارات تفویض کے گئے ہیں، کے ذریعے صادر کیے گئے کسی حکم کی نظر ثانی کر سکے گا اور، —

- (i) حکم کی تصدیق، اس میں روبدل یا اسے خارج کر سکے گا؛
 - (ii) کمیٹی کے کسی ملازم پر حرمان عائد کر سکے گا اسے خارج، کم، تصدیق، یا بڑھا سکے گا؛
 - (iii) اخراجی کو جس نے حکم صادر کیا یا ایسی مزید کارروائی یا تحقیقات کرنے والی ہدایت کے ساتھ کسی دیگر اخراجی کو جیسا کہ معاملہ کے حالات میں مناسب خیال کرے، معاملہ بحث کر سکے گا؛ یا
 - (iv) ایسے دیگر احکام صادر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔
- (4) ضمن (3) کے تحت صدر کے ذریعے صادر کیا گیا کوئی بھی حکم اس وقت تک نافذ نہیں ہو گا جب تک کہ اس کی ایگزیکٹیو بورڈ کے ذریعے تصدیق نہ کی جائے۔

خالی جگہوں وغیرہ کی وجہ سے کمیٹی، ایگزیکٹیو بورڈ یا کسی ذیلی کمیٹیوں کے فعل کے جواز پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

22۔ کمیٹی یا ایگزیکٹیو بورڈ یا کسی ذیلی کمیٹی کا کوئی فعل یا کارروائی محض اس بنابرناجا نہیں ہونگے کہ اس کے ممبران میں کوئی جگہ خالی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص ہے۔

کمیٹی کے افران اور دیگر ملازم میں۔ 23۔ (1) کمیٹی، افران اور دیگر ملازم میں کی ایسی تعداد مقرر کر سکے گی

جیسا کہ وہ اپنے کارمنصی کی موثر کارکردگی کے لیے ضروری سمجھے، اور وقاوف قضاۃ افران اور دیگر ملازم میں کی تعداد، عہدہ، گرینڈ اور تنخواہ کا اسکیل یاد دیگر مختصات کا تعین کر سکے گی اور کسی بھی وقت کسی افران یا دیگر ملازم کی فرض سے لاپرواہی،

ناموز و نیت، غفلت شعرا ری یا دیگر بد چلنی کے لیے تعداد میں کمی کر سکے گی، معطل کر سکے گی، ہٹا سکے گی یا بر طرف کر سکے گی
یا کوئی دیگر جرمانہ عائد کر سکے گی۔

- (2) ضمن (1) کے تحت مقرر کیے گئے افسران اور دیگر ملازمین ایسے اختیارات استعمال کریں گے اور ایسے فرائض
انجام دیں گے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیے جائیں یا جیسا کہ وقت و وقت، کمیٹی کے ذریعے تفویض کیے جائیں۔
- (3) افسران اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی قیود اور شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کی جائیں۔

باب III

کمیٹی کے اختیارات اور کاربائے منصبی

کمیٹی کے اختیارات اور کاربائے منصبی۔ 24۔ اس ایکٹ کی توضیعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے
تابع، دہلی میں گردواروں اور گردوارہ جائیداد کا مجموعی کنشروں، ہدایت اور عام اہتمام کمیٹی میں مرکوز ہو گا اور یہ کمیٹی کا
فرض ہو گا کہ وہ—

- (i) گردواروں میں مذہبی ریت اور رسومات کی مناسب عمل آوری کے لیے انتظام کرے؛
- (ii) گردواروں میں عقیدت مندوں کے ذریعے عبادت کے لیے سہولیات بہم پہنچائے؛
- (iii) اپنے فنڈوں، منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد، جمع رقمات، نقدیا جنس میں عطیات کی محفوظ تحویل کوئی بنائے؛
- (iv) تمام ایسے امور کے جو کمیٹی کے تحت گردواروں، تعلیمی اور دیگر اداروں کے امور اور ان کی جائیداد یا عقیدت
مندوں کی سہولیت کے امور کے موثر انتظام کے ضمی اور موافق ہوں؛
- (v) زائرین کے لیے مناسب رہائشی اقامت اور سہولیات بہم پہنچائے؛
- (vi) مفت لنگر قائم رکھے؛
- (vii) ایسے طریقے میں تاریخی اور دیگر گردواروں، تعلیمی اور دیگر اداروں اور ان کی جائیداد کا انتظام و انصرام کرے
جس سے وہ سکھ روانج، تدبیح اور مند ہب کی روحانی تاثیر پیدا کرنے والے مراکز بن جائیں؛

- (viii) مفت شفاخانے کھولے:
- (ix) تعلیم، خصوصی طور پر گرکھی رسم الخط میں پنجابی میں علم کو پھیلائے:
- (x) تعلیمی ادارے، تحقیقی مرکز اور کتب خانے قائم کرے:
- (xi) مذہبی اور تعلیمی اداروں، سوسائٹیوں اور ضرورت منداشخاص کو مالی امداد دے:
- (xii) ضرورت منداور مستحق طلباء کو وظائف دے:
- (xiii) سکھ قوم کو اپر اٹھانے اور سکھ مذہب کی تبلیغ کے معاملے میں مدد کرے:
- (xiv) ایسے دیگر کارہائے منصبی انجام دے اور ایسے مذہبی اور خیراتی کام کرے جیسا کہ اس ایکٹ کی اغراض کی انجام دہی کے لیے ضوابط کے ذریعے مقرر کئے جائیں۔

باب ۱۷

گردوارہ فنڈ، حسابات اور آڈٹ

- گردوارہ فنڈ۔ 25۔ (1) ایک گردوارہ فنڈ ہوگا اور اس میں گردوارہ اور گردوارہ جائیداد (جس میں فی الوقت گردوارہ جائیداد پر مشتمل تمام رقومات شامل ہیں) کی تمام وصولیا بیان اور آمدن جمع کی جائیں گی۔
- (2) اس میں مندرج توضیعات کے تابع ایکٹ ہذا کی اغراض کے لیے گردوارہ فنڈ، کمیٹی کے ذریعے مرضت میں رکھا جائے گا اور اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے ذریعے مجاز کے سوائے کسی غرض کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔
- (3) اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں کمیٹی کے ذریعے کیے گئے اخراجات یا کی جانے والی ادائیگیاں یا تقسیم کاری گردوارہ فنڈ سے کی جائے گی۔

- سیاسی اغراض کے لیے دیے جانے والے چندہ سے متعلق ممانعت۔ 26۔ اس ایکٹ میں درج کوئی بھی امر، کمیٹی کو کوئی رقم یا رقومات دینے کا مجاز بنا نا متصور نہیں کرے گا، —

- (الف) کسی سیاسی جماعت کو، یا
 (ب) کسی سیاسی جماعت کے فائدہ کے لیے، یا
 (ج) کسی فرد یا جماعت کو کسی سیاسی غرض کے لیے۔

بجٹ۔ 27- (1) ہر ماں سال کی نسبت کمیٹی کی تجھیں شدہ وصولیاً یوں اور اخراجات کا بجٹ (سالانہ ماں گوشوارہ) کمیٹی کے رو برو پیش کیا جائے گا اور باضابطہ پاس کیا جائے گا۔
 (2) گردوارہ فنڈ میں سے کوئی بھی زرلفت تصرف میں نہیں لا جائے گا بجراں کے جو کمیٹی کے ذریعے پاس کیا گیا ہو یا منظور کیا گیا ہو۔

حسابات مرتب رکھنا۔ 28- (1) کمیٹی مناسب حسابات مرتب رکھے گی جو گردوارہ فنڈ کی بابت آمدن اور اس میں سے اخراجات ظاہر کرے۔

(2) ہر کلینڈر ماہ کے اختتام پر، اس ماہ کی نسبت آمدن اور اخراجات کا گوشوارہ تیار کیا جائے گا اور کمیٹی کے رو برو پیش کیا جائے گا اور تمام گردواروں کے باہر نمایاں جگہ پر چسپاں کیا جائے گا؛ اور ایک مجمعہ سالانہ گوشوارہ، جو ماں سال سے متعلق آمدن اور اخراجات ظاہر کر رہا ہو، اسی طرح تیار کیا جائے گا اور کمیٹی کے رو برو پیش کیا جائے گا اور ہر ماں سال کے اختتام پر گردواروں کے باہر چسپاں کیا جائے گا۔

حسابات کا آڈٹ۔ 29- (1) کمیٹی کے حسابات کا، جن میں کمیٹی کے زیر انتظام تعلیمی اور دیگر خیراتی اداروں کے ساتھ گردواروں اور گردوارہ جائیداد کے حسابات بھی شامل ہیں، کمپنیز ایکٹ، 1956 کی دفعہ 226 کے ضمن (1) کے تحت آڈیٹ (بعد ازاں آڈیٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا) کے طور پر کام کرنے کے باضابطہ طور پر اہل ایک یا ایک سے زیادہ آڈیٹروں کے ذریعے آڈٹ کیا جائے گا جن کو ہر ماں سال کے اختتام کے سامنہ دنوں کے اندر کمیٹی کے ذریعے مقرر کیا جائے گا اور وہ ایسا مختنانہ حاصل کریں گے جو کمیٹی کے ذریعے مقرر کیا جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ کمیٹی کے ذریعے آڈیٹروں کی پہلی تقریبی دفعہ 15 کے تحت منعقد کیے گئے اپنے پہلے اجلاس کی تاریخ سے سامنہ دنوں کے اندر کی جائے گی۔

(2) حسابات کے کسی ایسے آڈٹ اور معائینے کی غرض کے لیے آڈیٹر تحریری مانگ کے ذریعے، کمیٹی کے کسی عہدہ دار

یا کمیٹی کے کسی رکن یا ملازم یا کسی گردوارے، کمیٹی کے تعلیمی یا دیگر ادارے سے تمام کھاتے، وشیق، ووچر اور تمام دیگر دستاویزات اور کاغذات جو ضروری سمجھے جائیں، اس کے سامنے پیش کرنے کا حکم دے سکیں گے، اور ایسے کھاتے، وشیق، ووچر، دستاویز اور کاغذات رکھنے والے اور جو اپدہ کسی شخص کو کسی آڈٹ اور معاینہ پر ان کے سامنے پیش ہو کر، تمام سوالات کا جواب دینے کا حکم دے سکیں گے جو ان سے اسی کی نسبت پوچھے جائیں یا کوئی مزید گوشوارہ تیار اور پیش کرنے کے لیے کہہ سکے گا جو ایسا آڈیٹر ضروری سمجھے۔

(3) آڈٹ اور معاینہ کی تکمیل کے بعد میں دنوں کے اندر آڈیٹر، آڈٹ کیے گئے اور معاینہ کیے گئے ہر حساب پر کمیٹی کو ایک رپورٹ پیش کرے گا۔

(4) آڈٹ رپورٹ اس کے موصول ہونے کے میں دنوں کے اندر دہلی کے کم سے کم دو روز ناموں (انگریزی اور ایک پنجابی میں) نیز گردوارہ جہل، اگر کوئی ہو، میں شائع کی جائے گی۔

(5) آڈیٹر کی رپورٹ، من جملہ دیگر امور کے، اخراجات کی ایسی تمام مدت کی، جو اس کی رائے میں غیر قانونی، بے ضابطہ یا نامناسب ہوں، کمیٹی کو اجتنام دینے کا میں کے تمام معاملوں، غفلت یا بد چلنی کی وجہ سے زر نقد یا جائیداد کے نقصان یا ضرر اخراجات کی تمام مثالوں اور ایسی مثالوں جہاں کوئی زر نقد یا جائیداد کی ایسی غرض کے لیے وقف کر دی گئی ہے جو اس ایکٹ کے ذریعے مجاز نہ ہو، کی صراحت کرے گی۔

کمیٹی کے ذریعے آڈیٹر کی رپورٹ پر غور 30۔ کمیٹی، آڈیٹر کی رپورٹ کے موصول ہونے کی تاریخ کے اگلے آنے والے اجلاس میں ایسی رپورٹ پر غور کرے گی اور خود اطمینان کرے گی کہ اس میں ظاہر کیا گیا کوئی بھی خرچ اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت کے علاوہ بصورت دیگر خرچ نہیں کیا گیا ہے اور ایسے احکام صادر کرے گی جو، اس کی رائے میں غیر قانونی، غیر مجاز یا نامناسب اخراجات کی ذریتی کے لیے ضروری اور مناسب ہوں اور رپورٹ پر ایسے مزید احکام بھی صادر کر سکے گی جو وہ مناسب سمجھے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اگلا اجلاس رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد دو ماہ سے پہلے کسی دن پر پڑ جائے تو اس پر اگلے آنے والے اجلاس میں غور کیا جاسکے گا جو مکورہ رپورٹ کے موصول ہوئی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے منقضی ہونے سے پہلے بلا یا جائے گا۔

باب ۷

انتخابات اور دیگر تازعات کا تفصیل

انتخابی تازعات، انتخابی جرائم وغیرہ۔ 31۔ کمیٹی کے ارکان کے انتخابات یا شرکت کی نسبت انتخابات، بد عنوانیوں اور انتخابی جرائم کے سلسلے میں تازعات کے تفصیل سے متعلق دہلی میونسپل کار پوریشن ایکٹ، 1957 کی دفعات 15، 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29 اور 30 کی توضیعات، ایسی رو بدل کے تابع جیسا کہ مرکزی حکومت حکم کے ذریعے ہدایت دے، پہ تبدیلی امر تبدیل طلب کے لاء گو ہوں گی۔
و گمراہیوں میں ضلع عدالت کا اختیار سمااعت۔ 32۔ دہلی میں ضلع نجج کی عدالت کو مندرجہ ذیل امور کی نسبت بھی اختیار سمااعت حاصل ہوگا،۔

(الف) حذف۔

(ب) حذف۔

(ج) کمیٹی کے کسی رکن، عہدہ دار یا افسر یا دیگر ملازم کے خلاف کسی گردوارے، تعلیمی یا دیگر اداروں میں شکایات، بے ضابطگیاں، امانت شکنی، بدانتظامی کے سلسلے میں عرضیاں؛

(د) کمیٹی اور ملازمین جن میں سابقہ ملازمین بھی شامل ہیں، کے درمیان کسی قسم کے تازعات سے پیدا ہونے والی عرضیاں؛

(ه) کمیٹی کے آڈیٹروں کی کسی سالانہ رپورٹ میں اٹھائے گئے اعتراضات کی اشاعت میں ناکامی، یا عدم عملدرآمدگی یا رفع نہ کرنے سے متعلق درخواستیں؛

اپلیں۔ 33۔ (1) ضلع نجج کے ذریعے صادر کیے گئے کسی حکم سے ناراض کوئی شخص، حکم کے ساتھ دنوں کے اندر دہلی میں عدالت عالیہ میں ایک اپیل دائر کر سکے گا اور ایسی اپیل پر عدالت عالیہ کے احکام حتیٰ اور فیصلہ کن ہوں گے۔

(2) میعاداً یکٹ، 1963 کی دفعات 15 اور 12 کی توضیعات، جہاں تک ہو سکے، اس ایکٹ کے تحت اپیلوں پر لاگو ہوں گی۔

باب VI

متفرق

مقامی گردواروں کے الحاق کے لیے طریق کار۔ 34- (1) رجسٹر شدہ سنگھ سمجھا، اپنے کنٹرول کے تحت کسی

مقامی گردارے کی نسبت اُس گردارے کا کمیٹی کے ساتھ الحاق کرنے کے لیے اپنی کل رکنیت کی تین چوتھائی اکثریت کے ذریعے اپنا گئی قرارداد کے ذریعے فیصلہ کر سکے گی اور اگر کمیٹی اس کی منظوری دے تو مذکورہ گردارہ کا کمیٹی کے ساتھ الحاق متصور ہو گا۔

(2) اس طرح الحاق شدہ مقامی گردارے اور رجسٹر شدہ سنگھ سمجھا کے تمام اثاثے اور ذمہ داریاں اس کے بعد کمیٹی میں مرکوز ہوں گی۔

ایکٹ سکھ مذہب کی رہبت اور روانح کو متناہی نہیں کرے گا۔ 35- اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود،
فی الوقت نافذ اعمل کوئی دیگر قانون،—

(الف) بہ استثناد دیگر طور پر اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط میں صریحًا تو ضیغ ہو، وقار، یافت یا بالائی یافت کو متناہی نہیں کرے گا جس کا کوئی شخص گردارے میں رسم یا بصورت دیگر کے ذریعے یقین حقدار ہو؛

(ب) کسی گردارے میں انجام دی گئی مذہبی یارو حالتی تقریبات کے ساتھ کسی مداخلت کی اجازت نہیں دے گا۔

ارکان، افسران اور دیگر ملازم میں سرکاری ملازم ہوں گے۔ 36- کمیٹی، ایگزیکٹو بورڈ یا کسی ذیلی کمیٹی کا ہر کو، ڈائریکٹر گردارہ انتخابات اور کمیٹی کا ہر دیگر افسر اور ملازم مجموعہ تحریرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

پہلے مرحلے میں ڈائریکٹر گردارہ انتخابات کی تنخواہ وغیرہ بھارت کے مجمعہ فنڈ میں سے ادا کی جائے گی۔

37- (1) ڈائریکٹر گردارہ انتخابات یا کمیٹی کے انتخابات منعقد کیا نے کے لیے مصروف افسران یا دیگر ملازم میں کو قبل ادا مشاہرے اور الاؤنس پہلے مرحلے میں بھارت کے مجمعہ فنڈ میں سے ادا کیے جائیں گے، لیکن ہر ماں سال کے

اختتام کے بعد گردوارہ کے فنڈ میں جمع کے ذریعے کمیٹی سے قابل وصول ہوں گے۔

(2) ضمن (1) کے تحت مرکزی حکومت کو اجنب الادا کوئی رقم، اگر مطالبے کے بعد تین ماہ کے اندر ادا نہیں کی گئی ہو، تو وہ اراضی مال گزاری کے بقایا جات کے طور پر قابل وصول ہوں گے۔

کی گئی کاررواری کا تحفظ۔ 38۔ کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، کمیٹی، ایگزیکٹو بورڈ، ذیلی کمیٹی، ڈائریکٹر گردوارہ انتخابات یا کمیٹی کے کسی دیگر افسری ملازم کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاررواری نہیں ہوگی۔

قواعد بنانے کا اختیار۔ 39۔ (1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کو رو به عمل لانے کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خصوصی طور پر اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچانے بغیر ایسے قواعد میں مندرجہ ذیل امور یا ان میں سے کسی ایک امر کی توضیع ہو سکے گی یا اسے منضبط کیا جاسکے گا، یعنی:-

(الف) طریقہ جس میں دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کی غرض کے لیے اقرار نامہ کیا جائے گا؛

(الف الف) یہ طے کرنے کے لیے طریقہ اور معیار آیا کہ کمیٹی کے رکن کے طور پر انتخاب کے لیے وہ گرکھی پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہے؛

(ب) انتخابی فہرستوں میں درج کی جانے والی تفصیلات؛

(ج) انتخابی فہرستوں کی ابتدائی اشاعت؛

(د) طریقہ جس میں اور وقت جس کے اندر انتخابی فہارس میں اندر اجات کی بابت ادعاء اور اعتراضات دائر کیے جاسکیں گے؛

(ه) طریقہ جس میں ادعایا اعتراضات کے نوٹس شائع کیے جائیں گے؛

(و) جگہ، تاریخ اور وقت جس پر ادعایا اعتراضات کی سماعت کی جائے گی اور طریقہ جس میں ادعایا اعتراضات کی سنواری اور ان کا پیٹارا کیا جائے گا؛

(ز) انتخابی فہرستوں کی حقیقی اشاعت؛

- (ج) انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی اور درستی اور ان میں ناموں کا اندرانج؛
- (ط) انتخابات منعقد کرنے کے لیے ریٹنگ افران، اسٹنٹ ریٹنگ افران، پریز ائٹنگ افران اور پونگ افران کی تقری؛
- (ی) امیدواروں کی نامزدگیاں، نامزدگی کاغذات کے فارم، نامزدگیوں پر اعتراضات اور نامزدگیوں کی جائیج پڑتا؛
- (ک) امیدواروں کے ذریعے جمع کی جانے والی زرضائیت اور ایسی زرضائیت جمع کرنے کا وقت، طریقہ اور حالات جن کے تحت امیدواروں کو ایسی زرضائیت واپس کی جاسکے گی یا کہیں اس کی ضبطی کر سکے گی؛
- (ل) امیدواری واپس لینا؛
- (م) امیدواروں کے ایجمنٹوں کی تقری؛
- (ن) لڑے گئے یا نہ لڑے گئے انتخابات میں طریق کار؛
- (س) ووٹ دینے کے لیے تاریخ، وقت اور جگہ اور انتخابات کے منعقد کرانے سے متعلق دیگر امور جس میں شامل ہیں،—
- (i) ہروارڈ کے لیے پونگ اشیش کی تقری،
- (ii) گھنٹے جن کے دوران پونگ اشیش کو ووٹ ڈالنے کے لیے کھلا رکھا جائے گا،
- (iii) بیلٹ پیپروں کی چھپائی اور اجراء،
- (iv) انتخابی فہرست کے حوالہ سے رائے دہندگان کی پڑتاں کرنا،
- (v) رائے دہنده کے باعیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی یا کسی دیگر انگلی یا انگوٹھہ پر انہت سیاہی سے نشان لگانا اور کسی شخص کو کسی بیلٹ پیپر کی حوالگی کی ممانعت، اگر اس وقت ایسا شخص ایسے پیپر کے لیے جسے ایسا نشان پہلے ہی لگا ہے، درخواست دے تاکہ رائے دہندگان کی تسلیسی کرو کا جائے،
- (vi) طریقہ جس میں ووٹ دیے جانے ہیں اور خصوصی طور پر ناخواندہ رائے دہندگان یا جسمانی یا دیگر معدودی کے تحت رائے دہندگان کی صورت میں،
- (vii) زیراعتراض ووٹوں اور ٹینڈ رووٹوں کی نسبت اپنایا جانے والا طریق کار،
- (viii) ووٹوں کی جائیج پڑتاں، ووٹوں کی گنتی، نتائج کا اعلان اور صاوی ووٹوں کی صورت میں یا ایک سے زیادہ داروں

- کی نمائندگی کرنے کے لیے منتخب کسی رکن کی صورت میں طریق کار،
 (ix) انتخابات سے متعلق کاغذات کی تحویل اور پیشہ،
 (x) بلوہ، تشدید یا کسی دیگر مناسب وجہ سے کسی رکاوٹ کی صورت میں رائے دہی کی معطلی اور نئے پول منعقد کرانا،
 (xi) گفتگی سے پہلے پیٹ بکسوں کو تباہ کرنے یا ان سے چھیڑ چھاڑ کرنے کی صورت میں نئے سرے سے پولنگ کرانا،
 (xii) پولنگ سے پہلے کسی امیدوار کی موت کی صورت میں پولنگ منسوخ کرنا؛
 (ع) کسی انتخابی عرضی پر ادا کی جانی والی فیس؛
 (ف) ڈائریکٹر گردوارہ انتخابات کی ملازمت کی قیود اور شرائط؛
 (م) دفعہ 15 کے ضمن (4) کے تحت عارضی چیرین اور دفعہ 16 کے تحت ایگزیکٹو بورڈ کے صدر، دیگر عہد پیداروں اور ارکان کے انتخاب کے لیے طریق کار؛
 (ق) کوئی دیگر معاملہ جس کی نسبت مرکزی حکومت اس دفعہ کے تحت قواعد بنانے کو ضروری سمجھے یا جس کی نسبت یہ ایک کوئی بھی توضیح نہ کرے یا ان کافی توضیح کرے اور مرکزی حکومت کی رائے میں تو ضیع ضروری ہو؛
 (ر) طریقہ جس میں کمیٹی کے ارکان کے انتخاب کے نتائج یا ان کی شرکت شائع کی جائے گی یا قواعد کے تحت صادر کیے گئے احکام کی نقول کو نمایاں جگہوں پر چسپاں کر کے، منادی کر کے یا مقامی اخباروں میں اشتہار دے کر وسیع پیانا پر تشویہ کی جائے گی۔
 (3) اس دفعہ کے تحت کوئی قاعدہ بنانے میں مرکزی حکومت تو ضیع کر سکے گی کہ اس کی کوئی خلاف ورزی قابل سزاۓ قید ہوگی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزا میں۔
 (4) اس دفعہ کے تحت بنائے گئے تمام قاعدے، بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، میں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھے جائیں گے اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دونوں زائد کیے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس میں، جس میں وہ اس طرح رکھے گئے ہوں یا فوراً بعد آنے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل، دونوں ایوان ان قواعد میں کسی قسم کا روبدل کرنے پر اتفاق کریں، یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ ان قواعد کو نہ بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدے ایسی روبدل کی ہوئی

صورت میں موثر ہوں گے یا کوئی اثر نہ رکھیں گے، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی ان قواعد کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

ضوابط بنانے کا کمیٹی کا اختیار۔ 40-(1) کمیٹی اس ایکٹ کے تحت بنائے کارہائے منصبی رو بہل لانے کے

لیے ایسے ضوابط بنائے گئے جو اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے متناقض نہ ہوں۔

(2) خصوصی طور پر اور مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے ضوابط میں مندرجہ ذیل امور یا آن میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-

(الف) حذف۔

(ب) فیس اور الاؤنس، جس کے ایگزیکیو بورڈ کے عہدہ دار اور دیگر ارکان یا کمیٹی کے یا ذیلی کمیٹی کے ارکان اجلاسوں میں شرکت کرنے کے لیے بالترتیب ایگزیکیو بورڈ، کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے کسی دیگر کام کرنے کے لیے، حقدار ہوں گے؛

(ج) وقہ کی مدتیں جس پر ایگزیکیو بورڈ کے اجلاس منعقد کیے جائیں گے، طریقہ جس میں کمیٹی، ایگزیکیو بورڈ، ذیلی کمیٹی کے اجلاس بلائے جائیں گے، اس پر کام کا ج کے لیے کورم اور کمیٹی، ایگزیکیو بورڈ یا ذیلی کمیٹی کے کام کا ج کے لیے اپنائے جانے والے طریقہ کار کے قواعد؛

(د) طریقہ جس میں کسی معاملے کے، جس کا فیصلہ مطلوب ہو، اکثریتی فیصلہ کو اپنے عہدہ داروں اور ارکان میں باری باری سے بھیج کر حاصل کیا جائے گا؛

(ه) معاملے جن کی نسبت ایگزیکیو بورڈ کے صدر یا دیگر عہدہ داروں یا کمیٹی کے کسی افسر یا دیگر ملازم کے ذریعے اختیار استعمال کیے جاسکیں گے یا فرائض انجام دیے جاسکیں گے؛

(و) کمیٹی کے افسران اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی قیود اور شرائط جس میں ایسے افسران اور دیگر ملازمین کی سبد و شی، تباولہ، سنبھاریٰ کا مقرر کرنا، ترقی اور ان کے خلاف تادبی کارروابی یا سزا شامل ہیں؛

(ز) کوئی دیگر تقریبات یا مذہبی یا خیراتی کام جو، علاوہ ازیں جن کی دفعہ 24 میں صراحت کی گئی ہے، کمیٹی کے ذریعے انجام دیے جاسکیں گے اور شرائط اور پابندیاں، جن کے تابع وہ کارہائے منصبی یا کام انجام دیے جائیں گے یا کیے جائیں گے؛

- (ح) طریقہ جس میں گروارہ فنڈ کا نقد یادگیر زر نقد جمع کیا جائے گا یا سرمایہ کاری کی جائے گی؛
- (ط) فارم جس میں کمیٹی کا بجٹ پیش کیا جائے گا؛
- (ی) فارم جس میں کمیٹی کے حسابات مرتب کیے جائیں گے اور ایسے حسابات کی اشاعت کی جائے گی؛
- (ک) طریقہ جس میں کوئی ضوابط یا اس کے تحت صادر کیے گئے احکام شائع کیے جائیں گے یا ان کی نقول نمایاں عام جگہوں پر چھپاں کر کے، منادی کر کے یا مقامی اخباروں میں اشتہار دے کر وسیع پیانا نے پران کی تشبیہ کی جائے گی؛
- (ل) کوئی دیگر معاملہ جس کی صراحت کی جانی ہو یا کی جاسکے۔

(3) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر ایک ضابطہ اس کے بنائے جانے کے بعد، جتنی جلد ہو سکے، پارٹیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، تیس دنوں کی ایسی مجموعی مدت کے لیے رکھا جائے گا جو ایک یادو یا زائد کے بعد دیگرے اجلاؤں پر مشتمل ہو اور اگر فوری بعد والے اجلاس یا متذکرہ بالا کے بعد دیگرے اجلاؤں کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان ضوابط میں کوئی ترمیم کرنے پر متفق ہو جائیں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ ضابطہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد ضابطہ صرف ایسی ترمیم شدہ صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم کوئی ایسی ترمیم یا کالعدمی اس ضابطے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

تنخ اور استثناء۔ 41- (1) کمیٹی کے قیام کی تاریخ سے، دہلی سکھ گرووارہ (انتظام) ایکٹ، 1971 منسوب کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنخ کے باوجود،—

(الف) مذکورہ ایکٹ کے تحت کی گئی کوئی تقری، جاری کیا گیا اطلاع نامہ، صادر کیا گیا حکم یا بنایا گیا قاعدہ، جہاں تک یہ اس ایکٹ کی توضیعات کے متقابل نہ ہو، تاذر ہے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کی گئی یا جاری کیا گیا متصور ہوں گے جب تک کہ مذکورہ توضیعات کے تحت کی گئی کوئی تقری، جاری کیا گیا اطلاع نامہ، صادر کیا گیا حکم یا بنایا گیا قاعدہ مذکورہ توضیعات کے ذریعے منسوب نہ کیا جائے۔

(ب) دہلی سکھ گرووارہ بورڈ کے ذریعے کیے گئے بجٹ تخمینہ جات، کیے گئے تمام و جوب اور ذمہ داریاں، اس کے ساتھ کیے گئے معابرہات اور اس کے ذریعے کیے جانے والے، اس کے ساتھ کیے جانے والے یا اس کے لیے کیے جانے

والي امور اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کمیٹی کے ذریعے، کمیٹی کے ساتھ یا کمیٹی کے لیے کیے گئے، ساتھ کیے گئے متصور ہوں گے:

(ج) تمام گرووارہ جائیداد، منقولہ اور اس میں کسی بھی قسم کی نوعیت اور جس کے تمام مفادات جو ایسے قیام کے عین قبل دہلی سکھ گرووارہ بورڈ میں مرکوز تھے، سے متعلق یا واجب تھے، کسی بھی قسم کے تمام حقوق، اختیارات اور مراحتات، جو بورڈ کے ذریعے استعمال کیے گئے یا قبضے میں کیے ہوئے ہوں، کمیٹی میں مرکوز ہو جائیں گے؛

(د) زرنقد کی تمام رقوم جس میں، ایسے قیام کے عین قبل بورڈ کو واجب الادا کرایہ شامل ہے، کمیٹی کو واجب الادا متصور ہوں گی؛

(ه) دہلی سکھ گرووارہ بورڈ کے ذریعے یا اس کے خلاف دائر کیے گئے، دائر کیے جانے والے تمام دعوے اور دیگر قانونی کارروائیاں، کمیٹی کے ذریعے یا اس کے خلاف بننے رہیں گے یا دائر کیے جائیں گے؛

(و) کوئی وصیت نامہ یادیگر و شیقہ جن میں بورڈ کے حق میں ہبہ بالوصیت، تھائیف یا مانستیں درج ہیں، ایسے قیام سے، مذکورہ بورڈ کے بجائے کمیٹی کے نام رکھے گئے تعبیر کیے جائیں گے۔

فہرست بند

[دفعہ 15(3) ملاحظہ ہو]

حلف اٹھانے کا فارم

میں، ا۔ب۔ جسے دہلی سکھ گرووارہ انتظامیہ کمیٹی کا رکن منتخب (یا شریک) کیا گیا، شری گروگرنجہ صاحب کے نام کا حلف اٹھاتا ہوں کہ میں وفاداری، دیانتداری اور ضمیر سے اپنے اس فرض کو سکھ مذہب کے بہترین مفاد میں انجام دوں گا جسے میں سننا چاہیے جاہر ہوں۔